بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ
۲۷ جمادی الثانی ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۸/۱۳ — ۸ صلح ۱۳۳۸ ہش — ۸ جنوری ۱۹۵۹ء — نمبر ۷

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو باوجود علالت۔ کمزوری طبع اور سردی کی شدت کے دینی امور میں از حد مصروف رہنا پڑتا ہے۔ احباب خصوصیت سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو صحت وعافیت کے ساتھ رکھے۔ اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین

## نئی حکومت عوام کی خود اعتمادی اور قومی وقار کو بحال کریگی

### "مخیر اشخاص اپنا فرض ادا کریں"۔ صدر ایوب کی اپیل

جیکب آباد ۷ رجنوری۔ صدر جنرل محمد ایوب خان نے کل جیکب آباد جم خانہ کی رسم افتتاح ادا کرتے ہوئے کہا کہ نظم ونسق اور اقتصادی زندگی میں موجودہ خرابیاں دور کرنے کے ساتھ ہی حکومت عوام کی خود اعتمادی اور قومی وقار بحال کرنے کے فرض سے بھی غافل نہیں ہے۔ صدر نے کہا اس مقصد کے حصول کے لیے ہمارے مخیر حضرات بھی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں گے۔ اور معاشرہ کی اصلاحی سرگرمیوں کے لئے عطیات دیں گے۔

جیکب آباد ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن کے سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے صدر نے کہا کہ ایک مملکت میں مخیر لوگوں کو تعلیم صحت اور سماجی بہبود کے شعبوں میں اپنا مکمل کردار ادا کرنا چاہیئے۔ صدر نے کہا ماضی میں جلب منفعت کی آرزو نے حب وطن کے تقاضوں کو مجروح کیا۔ اور شہری ذمہ داریوں کے صحت مندانہ احساس اور شعور کی نشوونما کو مفلوج کر دیا تھا صدر نے جیکب آباد ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن کو مبارکباد دی کہ اس نے گوناگوں مشکلات کے باوجود کئی تعلیمی ادارے قائم کئے۔ اور اب مقامی اداروں اور مخیر شہریوں کی مدد سے اس نے جم خانہ قائم کر دیا ہے۔

اس موقعہ پر گورنر مغربی پاکستان مسٹر اختر حسین وزیر تجارت مسٹر ذوالفقار علی بھٹو مسٹر اے آیچ خان کمشنر خیر پور اور متعدد شہری موجود تھے۔

## استنبول میں خوفناک دھماکہ ۵۰ افراد ہلاک اور ۷۰ مجروح

### دو اخباروں کے دفاتر اور متعدد ملحقہ عمارتیں منہدم ہو گئیں

استنبول ۷ رجنوری۔ کل ترکی کے شہر استنبول میں ایک خوفناک دھماکہ سے متعدد عالیشان عمارتیں منہدم ہو گئیں۔ اندازہ ہے کہ اس دھماکہ کی وجہ سے کم از کم ۵۰ افراد ہلاک اور ۷۰ کے قریب مجروح ہوئے ہیں۔ منہدم شدہ عمارتوں میں ایک چھاپہ خانہ دو اخباروں کے دفاتر اور چھ منزلہ ایک ہوٹل بھی شامل ہے۔ یہ ہوٹل مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے۔ اس کی کھڑکیاں اور اینٹیں وغیرہ سینکڑوں گز دور تک اڑ اڑ کر جا گریں۔ آگ بجھانے والا عملہ اور فوج کے سپاہی ملبہ کے نیچے دبی ہوئی لاشیں نکالنے میں مصروف ہیں۔ یہ دھماکہ ایک اخبار کی عمارت میں ہوا جہاں سکہ پگھلایا جا رہا تھا۔ اس عمارت کا ایک حصہ یکدم گر پڑا۔ اور متعدد اخباری کارکن مجروح ہو گئے۔

## فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ میں داخلہ

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کے سالانہ امتحانات ہو چکے ہیں داخلہ ۵ رجنوری سے شروع ہے۔ اور ۱۵ رجنوری تک جاری رہے گا۔ داخلہ صرف نرسری اور پہلی جماعت میں لیا جائیگا۔ ۵ سال سے کم عمر کے بچے نرسری میں داخل کئے جائیں گے اور ۵ سال کے بچے پہلی جماعت میں دوسری تیسری یا چوتھی جماعت میں داخلہ امتحان لیکر ہوگا۔ داخلہ چونکہ محدود ہے اسلئے جو احباب اپنے بچوں کو داخل کروانا چاہیں وہ ان دنوں میں داخل کروا دیں۔ بعد میں کوئی داخلہ نہیں لیا جائیگا۔ فی الحال بورڈنگ کا انتظام سکول کے ساتھ نہیں۔ اس لئے بیرونجات کے بچے فی الحال نہیں لئے جا سکتے۔ سکول کی فیس ۵ روپے ماہوار اور داخلہ ۱۰ روپے ہے۔

ہیڈ مسٹرس فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

## تبلیغی نمائش

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر وکالت تبشیر کی طرف سے تبلیغی نمائش کا اہتمام کیا گیا تھا ربوہ کے اکثر دوست اُن دنوں جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں اپنے فرائض کی ادائیگی میں مصروف تھے۔ لہٰذا ربوہ کے احباب کے لئے ۸ رجنوری کو صبح ۹ بجے سے ½۱۲ بجے اور بعد دوپہر ۲ بجے سے ½۳ تک نمائش کھلی رہے گی۔ احباب کثرت سے تشریف لاکر مستفید ہوں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

## غیر ملکی زرمبادلہ کا اعلان

لاہور ۷ رجنوری۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق مارشل لا کے ضوابط کے تحت گزشتہ ماہ کے آخر تک غیر ملکی سکوں کرنسی نوٹوں اور دوسری دستاویزات کی صورت میں تین کروڑ اڑسٹھ لاکھ روپیہ پاکستانی بنکوں میں جمع کرایا گیا۔ اس میں سے دو کروڑ دس لاکھ روپے کی رقم ایسی ہے جو دوسرے ملکوں میں جمع تھی۔ لیکن اب اسے پاکستان منتقل کر دیا گیا ہے۔ ایک کروڑ اٹھاون لاکھ روپے کی رقم غیر ملکی کرنسی نوٹوں سفری چیکوں ڈرافٹوں اور دوسری دستاویزات کی صورت میں تھی — اس کے علاوہ ۳۱ر دسمبر ۱۹۵۸ء تک سٹیٹ بنک آف پاکستان میں دو کروڑ بیس لاکھ روپے کی ایسی رقم کے اعلانات موصول ہوئے ہیں۔ جو دوسرے ممالک میں جمع ہے اس میں غیر ممالک میں موجود حصص سکوریٹیاں اور املاک شامل نہیں۔

## پاکستانی فرم کو امریکی بنک سے قرضہ

واشنگٹن ۷ جنوری۔ امریکی درآمد و برآمد کے بنک نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان کے ایک تجارتی ادارے کو دس لاکھ پاکستانی روپے کی رقم قرضہ کے طور پر دی جائے گی

## نہرو سے تارا سنگھ کی درخواست

نئی دہلی ۷ رجنوری۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے ننکانہ صاحب اور ڈیرہ صاحب کے گوردواروں کی یاترہ کے لئے پنڈت نہرو سے اجازت مانگی ہے۔ ماسٹر تارا سنگھ نے پنڈت نہرو کو لکھا ہے کہ میرے سفر پاکستان کو کوئی سیاسی اہمیت حاصل نہیں۔ اور آپ پاکستان میں میری نگرانی کے لئے اپنا کوئی قابل اعتماد ۴۴ شخص میرے ساتھ بھیج سکتے ہیں۔ ماسٹر تارا سنگھ نے توقع ظاہر کی ہے۔ کہ پنڈت نہرو انہیں پاکستان جانے کی اجازت دے دیں گے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ جنوری ۱۹۵۹ء

# الحاد کا پروپیگنڈا

الفضل کی اسی اشاعت میں ہم روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲۲ دسمبر ۱۹۵۸ء کا ایک اداریہ ہفت روزہ بدر قادیان یکم جنوری ۱۹۵۹ء سے نقل کر رہے ہیں۔ یہ اداریہ "روس میں مذہب دشمنی" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔ اور اس میں یہ شکایت کی گئی ہے کہ روس میں مذہب کے خلاف سخت پروپیگنڈا کیا جاتا ہے لیکن تمام مذہب پرست دنیا اس کے خلاف کوئی لب کشائی نہیں کر رہی۔

آخر میں روسی سفارت خانہ دہلی سے کچھ سوالات بھی کئے گئے ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ کیا واقعی روس میں مذہب کے خلاف پروپگنڈا کیا جاتا ہے۔ اور اگر یہ درست ہے تو کیا مذہب پرستوں کو بھی روس میں اس کا جواب دینے کی اجازت ہے۔ معلوم نہیں ہے کہ روسی سفارت خانہ سے صرف بذریعہ اخبار ہی رسمی طور پر یہ پوچھا گیا ہے۔ یا واقعی روزنامہ جمعیۃ والوں نے ان سوالوں کا جواب لینے کی کوشش بھی کی ہے اور سفارت والوں نے اس کا کوئی جواب دیا ہے یا نہیں۔

ہمارا خیال ہے کہ اگر روسی سفارتخانہ دہلی نے اس کا کوئی جواب دیا۔ تو وہ نہایت مبہم ہوگا لیکن بالفرض وہ یہی جواب دیں کہ دہریت روسیوں کا دین ہے۔ اور وہ اپنے ملک میں جس طرح چاہیں اس کی اشاعت کریں۔ کوئی ان کو روک نہیں سکتا۔ تو ہم نہیں سمجھتے کہ اس کا کوئی جواب دیا جا سکتا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ روس میں کمیونزم کی حکومت ہے اور کمیونزم میں دہریت اور الحاد اصولی حیثیت رکھتے ہیں۔ جس طرح دوسری حکومتوں کو اختیار ہے کہ وہ جس طرح کے نظریات کا پروپیگنڈا چاہیں اپنے ملک میں کریں۔ اسی طرح کمیونسٹ حکومت کو بھی اختیار ہے کہ اپنے ملک میں دہریت کا پروپیگنڈا کرے۔ اس میں اقوام متحدہ کی انجمن کچھ دخل نہیں دے سکتی۔ البتہ اگر روسی حکومت اپنی رعایا پر بالجبر دہریت ٹھونستی ہے۔ تو اقوام متحدہ کی انجمن بنیادی انسانی حقوق کی بنا پر اپنے قواعد کی حد تک دخل دے سکتی ہے۔ اور روسی حکومت کو مشورہ دے سکتی ہے۔ کہ وہ آزادی ضمیر پر پابندیاں عائد نہ کرے۔ اس سے بڑھ کر شاید انجمن اقوام متحدہ دخل اندازی نہیں کر سکتی۔ کیونکہ روسی حکومت کا سیدھا جواب یہ ہے کہ کمیونسٹ پارٹی کا حق ہے۔ کہ وہ حکومت کے اقتدار پر قبضہ کرے۔ اور بغیر جبر کے استعمال کے اپنے نظریات کے مطابق کام کرے۔ اور اپنے نظریات کا پروپیگنڈا کرے جیسے کہ باقی جمہوری سیاسی پارٹیوں کا حق ہے۔ مثلاً جیسا کہ امریکہ یا برطانیہ کی سیاسی پارٹیوں کا حق ہے کہ برسر اقتدار آ کر اپنے نظریات کے مطابق حکومت چلائیں۔

اصل بات یہ ہے کہ اگرچہ روس کھلم کھلا دہریت کی اشاعت کرتا ہے۔ اور یقیناً دہریت پھیلانے میں وہ بعض جبریہ طریقے بھی استعمال کرتا ہے۔ لیکن وہ ممالک جو اپنے آپ کو جمہوریت کا علمبردار رکھتے ہیں۔ ان میں بھی ایسی منظم پارٹیاں موجود ہیں جو دہریت کا پرچار کرتی ہیں۔ پھر ایسے ممالک میں جو اپنے آپ کو سیکولرزم کا پابند بتلاتے ہیں۔ ان میں بھی دہریت نشوونما پا رہی ہے۔ جو نتیجہ ہے مادی ترقیات کا جو نئے فلسفیانہ خیالات کی وجہ سے اخلاقی اور روحانی اقدار سے بالکل الگ رہ کر ہو رہی ہیں۔

ہمارا مطلب یہ ہے کہ اس وقت صرف روس ہی دہریت کا منظم پروپیگنڈا نہیں کر رہا۔ بلکہ مغربی تہذیب کی بنیادیں در اصل دہریت پر رکھی گئی ہیں۔ اور مذہب کے خلاف منظم یا نیم منظم پروپیگنڈا مغربی دنیا کی سائنسی اور فلسفیانہ ترقی کے ساتھ ساتھ ہی بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ اور اب یہ پروپیگنڈا صرف مغربی اقوام تک ہی محدود نہیں رہا بلکہ مشرقی ممالک بھی اس کی زد میں آ چکے ہیں۔ بھارت اور پاکستان میں بھی خاص کر بھارت میں ہزاروں لاکھوں تعلیم یافتہ ہندو، مسلمان، پارسی، چینی اور یہودی وغیرہ ایسے لوگ موجود ہیں۔ جو اپنے اپنے مذہب سے نہ صرف نابلد ہیں۔ بلکہ دانستہ ان کے خلاف ٹھوس پروپیگنڈا میں مصروف ہیں۔

سچ تو یہ ہے کہ مغرب خاص کر امریکہ اور روس کی سائنسی ترقی کی بھڑک ایسی ہے جس نے آج تمام دنیا کی آنکھوں کو خیرہ کر رکھا ہے۔ اور الحاد کا یہ حملہ اتنا وسیع اور کارگر ہے کہ مذہبی ادارے خواہ وہ عیسائی ہوں یا بدھ۔ یہودی ہوں یا اسلامی خواہ اور کسی بڑے مذہب سے تعلق رکھتے ہوں۔ الحاد اور دہریت کی اس یورش کا کما حقہ مقابلہ نہیں کر رہے اور نہ شائد مقابلہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

ہمارا ایمان ہے کہ اسلام ہی موجودہ منظم الحاد کا مقابلہ کر سکتا ہے لیکن ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ جن لوگوں کو اسلام کی امانت سپرد کی گئی ہے۔ وہ بھی آج دوسرے مذاہب کے لوگوں کی طرح مغربی الحاد سے خائف اور احساس کمتری کا شکار ہیں۔ یہاں تک کہ بجائے کھلم کھلا اس کے مقابلہ میں آنے کے دوسروں کے کندھوں پر رکھ کر بندوق داغنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہماری دانست میں روسی الحادی پروپیگنڈا کا یہ جواب نہیں ہے۔ کہ ہم روسی سفارت خانہ دہلی یا پاکستان سے سوالات کریں۔ یا سیکولر حکومتوں سے استمداد کریں۔ کہ وہ روس کو دہریت کے پروپیگنڈا سے باز رکھنے کے لئے اقدام کریں۔ یا انجمن اقوام متحدہ سے اپیل کریں بلکہ اگر ہم اسلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اسلام کے خداتعالیٰ کو زندہ خدا اور اسلام کے رسول صلعم کو زندہ رسول اور قرآن کریم کو زندہ الکتاب مانتے ہیں۔ اور اس طرح مانتے ہیں کہ جس طرح ماننے کا حق ہے۔ تو ہمیں اس معرکہ حق و باطل میں اپنا سب کچھ لگا دینا چاہیئے۔ اور تذبذب اور شکوک سے گزر کر حق الیقین کے ساتھ میدان کارزار میں نکل پڑنا چاہیئے ہمیں یہ یقین پیدا کرنا چاہیئے کہ اسلام کی روحانی طاقت کے سامنے کوئی مادی طاقت نہیں ٹھہر سکتی۔ کوئی الحادی ترقی خواہ آسمان میں پرواز ہی کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کو زمین پر اترنے سے نہیں روک سکتی۔

## نئے سال کے لئے
## مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے عہدہ داران و اراکین

مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر ۱۹۵۹ء تک کے لئے مندرجہ ذیل اصحاب اراکین و قائدین مرکزیہ مقرر کئے گئے ہیں۔ مجالس ان سے تعاون کریں۔

### اراکین

(۱) حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب (۲) محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
(۳) مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب
(۴) مکرم صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب (۵) مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال

### قائدین

قائد عمومی :- مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے
قائد تعلیم :- " مولوی قمر الدین صاحب فاضل
قائد خدمت خلق :- " صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
قائد صحت جسمانی :- " صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب
قائد اصلاح و ارشاد :- " مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری
قائد مال :- " چوہدری ظہور احمد صاحب
قائد تربیت :- " چوہدری عطاء اللہ صاحب ایم۔ اے

(مرزا ناصر احمد) نائب صدر انصار اللہ
مرکزیہ ربوہ

# حضرت مسیح علیہ السلام کا مقام

## تقریر محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء

(۵)

حضرت مسیح علیہ السلام نے قرآن کریم کے بیان کے مطابق ایک زبردست پیشگوئی بھی فرمائی تھی جو سورۃ صف میں "مبشراً برسولٍ یاتی من بعدی اسمہٗ احمد" کے الفاظ میں بیان ہوئی ہے۔ یہ پیشگوئی ہمارے آقا اور مولیٰ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بعثتوں سے تعلق رکھتی ہے۔ قرآن کریم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دو بعث بیان ہوتے ہیں جیسا کہ سورۃ جمعہ کی آیت "ھو الذی بعث فی الامّیین رسولاً منھم یتلوا علیھم اٰیاتہٖ و یزکیھم و یعلّمھم الکتاب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلالٍ مبین و اٰخرین منھم لمّا یلحقوا بھم و ھو العزیز الحکیم" سے ظاہر ہے۔

ترجمہ اس آیت کا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ وہ ہے جس نے اُمیوں یعنی صحابہ کرام میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر خدا کی آیات پڑھتا ہے۔ انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے۔ اگرچہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے اور آخرین میں بھی انہی میں سے ایک رسول بھیجا۔ جو ابھی تک پہلے لوگوں کو نہیں ملے یعنی ابھی ان کا درجہ نہیں پایا لیکن دوسری بعثت میں وہ بھی صحابہ کا درجہ پا لیں گے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی یہ پیشگوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دونوں بعثتوں سے تعلق رکھتی ہے مگر بعثتِ اولیٰ سے اس کا تعلق اجمالی ہے اور بعثتِ ثانیہ سے تفصیلی۔ اس بعثتِ ثانیہ کا مسیح موعود کے وجود میں پورا ہونا مقدر تھا۔ کیونکہ بشارت ایک نئی خبر کو کہتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ اولیٰ کی پیشگوئی حضرت موسیٰ ؑ فرما چکے تھے۔

انجیل شریف میں یہ پیشگوئی احمد کے لفظ کی بجائے فارقلیط کے لفظ سے بیان ہوئی ہے۔ جس کا ترجمہ احمد ہی ہے۔ گو اردو انجیل میں اس کا ترجمہ روح حق کیا گیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی بعثت میں جلالی شان کی تجلی غالب تھی اور دوسری بعثت کا تعلق جمالی شان سے تھا۔ اسلئے حضرت مسیح علیہ السلام نے بشارت محض احمد کے نام سے بیان کی جو جمالی شان کی تجلی کو ظاہر کرتا ہے۔ آپ کی خالص جلالی شان کے متعلق پیشگوئی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کی تھی۔ جس کا ذکر کتاب استثناء میں ان الفاظ میں آیا ہے :-

"خدا نے موسیٰ کو کہا۔ میں ان کے لئے ان کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اس کے مُنہ میں ڈالوں گا۔" (استثناء باب ۱۸)

پھر استثناء $\frac{33}{1-2}$ میں ہے :-

"خداوند فاران ہی کے پہاڑ سے جلوہ گر ہوا۔ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا۔ اس کے ہاتھ میں ایک آتشیں شریعت تھی۔"

پس حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو از روئے قرآن مجید یہ حیثیت بھی حاصل ہے کہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ ثانیہ یعنی روحانی اور بروزی آمد کے لئے مبشر بھی ہیں۔ اللّٰھم صلّ علیٰ محمدٍ و علیٰ جمیع الانبیاء والمرسلین۔

قرآن کریم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے ان کے بعض معجزات اور آیات بھی بیان ہوئے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں :-

انّی قد جئتکم باٰیۃٍ من ربّکم انّی اخلق لکم من الطّین کھیئۃ الطّیر فانفخ فیہ فیکون طیراً باذن اللہ انّی ابرئُ الاکمہ والابرص واحی الموتیٰ باذن اللہ و اُنبّئکم بما تاکلون و تدّخرون فی بیوتکم انّ فی ذٰلک لاٰیۃ لکم ان کنتم مومنین۔ (آل عمران ع ۵)

کہ میں تمہارے پاس تمہارے رب سے ایک نشان لایا ہوں میں تمہارے لئے مٹی سے پرندے کی شکل بناتا ہوں۔ پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اڑنے لگتا ہے۔ میں اکمہ یعنی شبکوری کے مریض اور ابرص یعنی جسم پر سفید داغ رکھنے والوں کو تندرست کرتا ہوں۔ اور میں مُردوں کو یعنی قریب المرگ لوگوں کو جو مُردوں کے حکم میں ہوں اذنِ الٰہی سے زندہ کرتا ہوں۔ کیونکہ از روئے قرآن مجید وفات پانے والے قیامت سے پہلے زندہ نہیں ہو سکتے۔ پھر فرماتے ہیں۔ میں تمہیں وہ چیزیں بتاتا ہوں جو تم کھاؤ اور ذخیرہ کرو۔

اس آیت میں حضرت مسیح علیہ السلام کی ایک باطنی قوت کا ذکر ہے جو انہیں اذنِ الٰہی سے معجزانہ طور پر عطا ہوئی تھی۔ وہ اپنی روح کی باطنی قوت سے جب کام لیتے تھے تو پرندے کی شکل جو مٹی سے تیار ہوتی تھی۔ ان کی روح کی گرمی سے متاثر ہو کر پرواز کرنے لگ جاتی تھی۔ مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ اُس وقت تک پرواز کرتی تھی۔ جب تک نظر آتی رہتی تھی۔ اور جب نظر سے غائب ہو جاتی تو مُردہ ہو کر گر جاتی تھی۔ شبکوری کے مریضوں اور مبروصوں کا اپنی اس باطنی توجہ سے علاج کرتے تھے۔ اور بعض قریب المرگ لوگ ان کی باطنی توجہ سے باذنِ الٰہی نئی زندگی پاتے تھے۔

قرآن کریم بتاتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کاموں کے دکھانے میں بھی اذنِ الٰہی کے محتاج تھے۔ جس کے یہ معنی ہیں یہ قوت انہیں ذاتی اقتدار سے حاصل نہ تھی۔ بلکہ خدا تعالےٰ سے حاصل تھی۔ یہ معجزات ان کی نبوت کی ہی دلیل تھے۔ کیونکہ دوسرے انبیاء کرام کو بھی بائیبل کے بیان کے مطابق اس قسم کی قوت حاصل تھی۔ حضرت مسیح علیہ السلام ان معجزات کے دکھانے میں انبیائے سابقین سے کوئی امتیازی حیثیت نہیں رکھتے تھے۔ چنانچہ بائیبل میں لکھا ہے :-

"الیسع نے مُردے زندہ کئے۔"

(۲-سلاطین $\frac{2}{35}$)

"حزقیل نے ہزاروں پرانے مُردے زندہ کئے۔" (حزقیل $\frac{37}{1 \text{ تا } 3}$)

"ایلیاہ نے مُردے زندہ کئے۔"

(سلاطین پہلا باب $\frac{17}{22}$)

"الیسع نے نعمان سپہ سالار کوڑھی کو اچھا کیا۔" (۲-سلاطین $\frac{5}{14}$)

"یوسف نے اپنے باپ یعقوب کو آنکھیں دیں۔" (پیدائش $\frac{46}{2-3}$)

اناجیل میں حضرت مسیح کا ایک معجزہ تھوڑے سے کھانے اور شراب کو بڑھانا ہے۔

ایلیا نبی کے متعلق بائیبل میں ہے کہ اس نے مٹھی بھر آٹے اور تیل کو اس قدر بڑھایا کہ وہ سال بھر تک تمام نہ ہوا۔

(۱-سلاطین $\frac{17}{6 \text{ تا } 13}$)

الیسع نے ذرا سا تیل اس قدر بڑھا دیا کہ گھر والوں کے پاس اس کے لئے کوئی برتن نہ رہا۔ (۲-سلاطین $\frac{4}{2-6}$)

اسی طرح اناجیل حضرت مسیح کا معجزہ کشتی کے بغیر پانی پر چلنا بیان کرتی ہے۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

---

## وقفِ جدید کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ارشاد

### دوست اپنے وعدے جلد بھجوائیں!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"میرے دل میں چونکہ خدا تعالےٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اسلئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، کپڑے بیچنے پڑیں۔ میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے ..................

...... تو وہ میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اُتارے گا۔"

اس ارشاد کی موجودگی میں کونسا مخلص احمدی ہے جس کی رُوح وقفِ جدید میں شامل ہونے کے لئے تڑپ نہیں جاتی۔ اس لئے آپ جلدی کیجئے اور اوّلین فرصت میں اپنے وعدے بھجوائیے۔

امراء صاحبان اور پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کے وعدے فوری طور پر بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں۔ اور کوشش فرمائیں کہ پہلے سال کے وعدوں پر دوست اضافہ کریں۔

(انچارج دفتر وقف جدید ربوہ)

# جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء کے بعض ضروری کوائف

## جلسہ گاہ کا انتظام۔ صداقتِ احمدیت پر دنیا کی چالیس سے بھی زیادہ زبانوں میں تقاریر

(۲)

### انتظام جلسہ گاہ

امسال بھی جلسہ گاہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کے وسیع و عریض احاطہ میں بنائی گئی تھی۔ جلسہ گاہ کی تیاری کا سارا کام افسر جلسہ گاہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ العالی ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد اور نائب افسر جلسہ گاہ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ سابق امام مسجد لندن کی زیر نگرانی ہوا۔ جلسہ گاہ نہ صرف یہ کہ امسال گزشتہ سال کی نسبت زیادہ وسیع تھی بلکہ گزشتہ تمام سالوں کی نسبت اس مرتبہ صفائی ستھرائی اور خوبصورتی و نظافت کا خاص اہتمام کیا گیا تھا۔ شامیانے اور قناتیں نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب تھیں جنہوں نے جلسہ گاہ کی شان کو دوبالا کر رکھا تھا۔ اسکے علاوہ سٹیج پر سامعین خاص اور عام نشست گاہوں میں صفائی ستھرائی کا انتظام بھی پہلے کی نسبت بہت بہتر اور قابلِ تعریف تھا۔ اس کی تیاری کا کام ۱۵ دسمبر سے شروع ہو کر ۲۶ دسمبر کی صبح تک جاری رہا۔ جلسہ سے چند روز قبل غیر معمولی بارشوں کی وجہ سے اس کام میں بھی بہت رکاوٹ واقع ہوئی اور منتظمین کو بہت زیادہ محنت اور مستعدی سے کام کرنا پڑا۔ سٹیج از سرِ نو تعمیر کرنے کے علاوہ زنانہ اور مردانہ جلسہ گاہوں میں سے بارش کے کھڑے ہوئے پانی کو نکال کر انہیں اس قابل بنانا کہ سامعین آرام سے بیٹھ کر جلسہ سن سکیں، کافی وقت طلب کام تھا۔ منتظمین اور کارکنان کو اس بارہ میں کافی دوڑ دھوپ کرنا پڑی۔ ابتداءً مردانہ جلسہ گاہ ۳۳۰×۲۵۰ = ۸۲۵۰۰ مربع فٹ کے رقبہ میں بنائی گئی تھی۔ ہرچند کہ یہ رقبہ گزشتہ تمام سالوں کی نسبت زیادہ تھا۔ پھر بھی سامعین کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ۲۷ دسمبر کی شام کو اس میں مزید توسیع کی گئی۔ اس طرح اس کا رقبہ ۳۴۸×۲۵۰ یعنی ۸۷۰۰۰ مربع فٹ ہو گیا۔ اگرچہ یہ رقبہ گزشتہ سال کی نسبت ۸۲۵۰ مربع فٹ زیادہ تھا لیکن ۲۸ دسمبر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقریر کے دوران یہ بھی ناکافی ثابت ہوا اور ہزاروں کی تعداد میں احباب کو جلسہ گاہ کے باہر میدان میں بیٹھ کر ہی حضور کی تقریر سننی پڑی۔

### دنیا کی چالیس سے بھی زیادہ زبانوں میں تقاریر

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۶ دسمبر کی شام کو بھی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ تحریک جدید کے تحت ایک اجلاس منعقد ہوا جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے نہایت دلچسپ بھی تھا اور ایمان افروز بھی۔ اس اجلاس میں دنیا کی چالیس سے بھی زیادہ زبانوں میں صداقتِ احمدیت پر تقاریر کا انتظام کیا گیا تھا۔ دلچسپ اس لئے کہ اس میں احباب کو دنیا کی نصف صد کے قریب زبانیں سننے کا موقع ملا اور ایمان افروز اس لئے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں دنیا کی چالیس سے بھی زیادہ زبانیں بولنے والے لوگوں کا جمع ہونا اور پھر صداقتِ احمدیت پر تقاریر کرنا اس امر کا ایک زندہ ثبوت تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام (جو موعودِ اقوامِ عالم کی حیثیت سے مبعوث ہوئے تھے) سے خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" اس زمانے میں نہایت شان سے پورا ہو رہا ہے۔ دنیا کی مختلف زبانوں میں تقاریر کرانے کے اس پروگرام کو سب سے پہلے حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۹۲۷ء میں شروع فرمایا تھا۔ اس کے بعد کئی سال تک یہ سلسلہ جاری رہا لیکن بعد میں منقطع ہو گیا۔ امسال اس کی تجدید ایک مبارک اقدام تھا۔

اس اجلاس کا افتتاح محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نائب صدر عالمی عدالتِ انصاف ہیگ نے ایک ایمان افروز خطاب سے فرمایا۔ اور اس میں صدارت کے فرائض محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائلپور نے ادا فرمائے۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی جو منصور احمد صاحب انڈونیشین نے کی۔ بعد ازاں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ محترم جناب چوہدری صاحب بالقابہ نے اپنی افتتاحی تقریر میں احباب جماعت کو دنیا کی مختلف زبانیں سیکھنے اور ان میں مہارت پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی اور تبلیغی نقطۂ نگاہ سے اس کی اہمیت کو واضح فرمایا۔ (محترم چوہدری صاحب موصوف کی یہ اہم تقریر تفصیل کے ساتھ علیحدہ ہدیۂ قارئین کی جائے گی۔)

اس کے بعد صاحب صدر نے ازراہِ تعارف ان تمام مقررین کے نام سنائے جنہوں نے دنیا کی مختلف زبانوں میں تقاریر کرنا تھیں۔ نیز آپ نے طریقِ کار کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ مقرر صاحبان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے بعض چیدہ چیدہ اقتباسات کا مختلف زبانوں میں ترجمہ سنائیں گے اور پھر اپنی طرف سے صداقتِ احمدیت پر چند فقرے بول کر اس امر کی گواہی دیں گے کہ دنیا کی ان زبانوں کے بولنے والوں تک مسیحِ پاک علیہ السلام کی تبلیغ پہنچ چکی ہے اور دن بدن اس کا حلقہ وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے۔ چنانچہ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب "الوصیت" اور "کشتی نوح" میں سے حسب ذیل دو اقتباس پڑھ کر سنائے جنہیں مقررین نے دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے سنانا تھا۔

۱۔ "خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔"

(الوصیت)

۲۔ "تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو۔ کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوعِ انسان کے لئے اب روئے زمین پر کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور کوئی شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر نجات یافتہ لکھے جاؤ۔"

(کشتی نوح)

صدارتی ارشادات کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ دنیا کی جن زبانوں میں تقاریر ہوئیں ان میں سے اکثر کے نام یہ ہیں:-

اردو۔ عربی۔ فارسی۔ انڈونیشین۔ جاپانی۔ چینی۔ ترکی۔ روسی۔ اڑیہ۔ پہاڑی زبان۔ عبرانی۔ فرانسیسی۔ تامل۔ ہنگری۔ اٹیلین۔ ملیالم۔ بلوچی۔ ملتانی۔ انگریزی۔ ماریشس کی زبان کریولی۔ کشمیری۔ رشنڈہ زبان۔ جرمن۔ پنجابی۔ بنگلہ۔ پشتو۔ پوٹھوہاری۔ ملائی۔ سندھی۔ ہندی۔ سنسکرت۔ سوڈانی۔ سمالی۔ ڈچ۔ سواحیلی۔ کوانگو۔ لوو۔ یارسے۔ کیکویو۔ جہام ویزی۔ لمسی۔ اشانٹی۔ کریول۔ مینڈے۔ عدنی اور سپینش۔ اس میں ایشیا۔ افریقہ۔ مشرق قریب اور یورپ وغیرہ سب علاقوں کی متعدد زبانیں شامل ہیں۔

### چالیس سے بھی زیادہ زبانوں میں تقاریر کرنے والے احباب

جن احباب نے اس مبارک جلسہ میں تقریریں کیں ان میں صاحب صدر کے علاوہ شیخ نور احمد صاحب منیر مبلغ لبنان۔ شیخ عبدالواحد صاحب سابق مبلغ ایران۔ چوہدری محمد اسحاق صاحب سابق مبلغ ہانگ کانگ۔ صوفی عبدالغفور صاحب سابق مبلغ چین۔ مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا۔ قریشی محمد حنیف صاحب قمر آنریری مربی۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر سابق مبلغ سیلون۔ حاجی احمد خان صاحب ایاز سابق مبلغ ہنگری۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب سابق مبلغ اٹلی۔ عبدالشکور صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ پنگاڈی مالابار۔ دین محمد صاحب شاہد مربی سلسلہ۔ ناصر احمد صاحب ظفر۔ حسن محمد خان صاحب عارف۔ سید

عبدالحی صاحب۔ گیانی واحد حسین صاحب۔ چوہدری عبدالمنین صاحب آف کلکتہ۔ محمود احمد صاحب مختار شاہد۔ مولوی چراغ دین صاحب فاضل۔ یحییٰ فضلی صاحب۔ قریشی فیروز محی الدین صاحب سابق مبلغ سنگاپور۔ مولوی محمد عمر صاحب سندھی۔ مہاشہ محمد عمر صاحب۔ چوہدری عبدالواحد صاحب ودیارتھی اور شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کے علاوہ چین کے جناب محمد عثمان صاحب۔ فلسطین کے عبدالرشید شریف صاحب۔ ماریشس کے جناب ہاشم خان مخدوم صاحب۔ انڈونیشیا کے صالح شبیبی اور منصور احمد صاحب۔ مغربی جرمنی کے دتلف خالد صاحب۔ سیرالیون مغربی افریقہ کے محمود کو نتے صاحب۔ گانا مغربی افریقہ کے عبدالوہاب بن آدم صاحب۔ عدن کے عبداللہ الشبوطی صاحب۔ مشرقی افریقہ کے عبدالکریم صاحب، احمد تارسی صاحب۔ ابوطالب صاحب ابوبکر صاحب۔ اور علی صالح صاحب تیز صالی لینڈ کے سعید عبداللہ صاحب شامل تھے۔

یہ خصوصی اجلاس بیرونی ممالک کے احمدی احباب کی بکثرت شرکت کے باعث کافی دلچسپی کا حامل تھا۔ بالخصوص سیرالیون مغربی افریقہ کے محمود کو نتے صاحب تو اپنے قومی لباس میں ملبوس تھے۔ انہوں نے مغربی افریقہ کی تین زبانوں میں تقاریر کیں۔ مشرقی افریقہ کے علی صالح صاحب نے جنہوں نے اردو میں بھی کافی مہارت حاصل کر لی ہے۔ کلام محمود میں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی جو بہت پسند کی گئی۔ مشرقی افریقہ کے رئیس التبلیغ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے جنہوں نے سواحیلی زبان میں تقریر کی تھی اس موقع پر مشرقی افریقہ کے ان تمام طلبہ کا تعارف بھی کرایا جو آجکل ربوہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور اس ضمن میں بعض ایمان افروز واقعات سنائے جو سب کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئے۔ (رپانی)

# روس میں مذہب دشمنی

اس کے متعلق صفحہ ۲ پر اداریہ بھی ملاحظہ فرمائیں!

یہ کس قدر عجیب بات ہے کہ روس میں رات دن مذہب دشمنی کا پراپیگنڈا ہوتا ہے اور عوام کو اعلانیہ مذہب اور روحانی قدروں سے برگشتہ کیا جاتا ہے۔ لیکن جو ممالک مذہب اور روحانیت کے قائل ہیں وہ نہ تو روس کے پراپیگنڈا کا جواب دیتے ہیں۔ اور نہ اس کے خلاف کوئی احتجاج ہی کرتے ہیں۔ انسانی حقوق کے چارٹر میں عوام کے لئے مذہبی آزادی کا اعلان کیا گیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ کسی قوم کے مذہب اور رسم و رواج میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ کی جائے اور انہیں ضمیر کے مطابق مذہبی عقائد و اعمال کی آزادی حاصل رہے۔ لیکن روس اس چارٹر کو مانتا ہوا بھی کھلم کھلا عوام کو مذہب سے برگشتہ کرنے۔ مذہب کے خلاف غلط فہمیاں پھیلانے اور مذہب کو الزام دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ لطف یہ ہے کہ وہ مذہب کے خلاف کوئی خفیہ مہم نہیں چلاتا بلکہ ریڈیو کے ذریعہ پوری دیدہ دلیری کے ساتھ مذہب پر بھرپور وار کرتا ہے۔ جو ادارے مذہب دشمن تحریکات کے لئے مخصوص ہیں ان کی کارروائیاں بھی ریڈیو پر نشر کی جاتی ہیں ویسے دنیا بھر کے اخبارات روس کی مذہب دشمنی کا نوٹس لیتے ہیں لیکن کوئی حکومت ایسی نہیں جس نے سرکاری طور پر اس کے خلاف روس سے احتجاج کیا ہو۔ اگر سرکاری سطح پر مذہب کی مخالفت روس کا گھریلو معاملہ ہے تو حقوق انسانی کا چارٹر کس مقصد کے لئے منظور کیا گیا ہے؟

اور اس کا مصرف کیا ہے؟

حال ہی میں الماعطا ریڈیو سے اس سیمینار کا حال نشر ہوا ہے جس میں پانچ دن تک مذہب کے خلاف لیکچروں کا سلسلہ جاری رہا۔ ان لیکچروں کے ذریعہ قزاقستان میں دہریت کا پراپیگنڈا کرنے والوں کو ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ پہلے اپنے والدین کے مذہبی خیالات کا کوئی "علاج" کریں اور انہیں اس مرض سے نجات دلائیں اس سیمینار میں تقریریں کرنے والوں کے بارے میں کہا گیا کہ ان میں سے بعض کے والدین بہت ہی مذہب پرست واقع ہوئے ہیں اور انہوں نے اپنے والدین کو مذہب دشمنی کا نشانہ نہیں بنایا ہے۔ ایک مقرر پر جب یہ الزام لگایا گیا تو اس نے وعدہ کیا کہ اب وہ اپنے والدین کو مذہب پرستی کی راہ سے موڑنے کے لئے پوری کوشش کر کے دکھائے گا۔ بعض مقرروں نے شکایت کی کہ قازک زبان میں مذہب کے خلاف بہت کم لٹریچر چھپا ہے۔ ایک ٹیچر نے بتایا کہ نصابی کتب میں بھی مذہب کے خلاف اور دہریت کے حق میں مضامین ہونے چاہئیں اور ہر معلم کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس کے طلباء کے گھر کا ماحول کیا ہے اور اس میں مذہب دشمن پروپیگنڈا کن طریقوں سے انجام دیا جاتا ہے۔"

یہ گویا صرف ایک سیمینار کی کارروائی ہے جو الماعطا ریڈیو سے نشر کی گئی ہے۔ ورنہ عشق آباد۔ ماسکو اور دوسرے ریڈیو اسٹیشنوں سے ہر روز مذہب کے خلاف مسلسل اور منظم پروپیگنڈا ہو رہا ہے۔ گویا روس یہ بتانا چاہتا ہے کہ اگر کوئی مذہب دوست ملک ہے تو وہ مقابلہ پر آئے اور ہم سے بازی جیت کر دیکھے۔ اگر صورت حال یہ ہوتی کہ روس میں مذہب دشمنوں اور مذہب حامیوں کو یکساں اجازت ہوتی کہ وہ اپنے اپنے طور پر پروپیگنڈا کر سکتے ہیں تو پھر ہمیں کوئی اعتراض نہ ہوتا۔ مگر وہاں خود حکومت مذہب کی مخالفت کرتی ہے اور مذہب کے حامیوں کو اجازت نہیں دیتی کہ وہ روسی پروپیگنڈا کا جواب ہی دے سکیں۔ کیا حال ہوگا ان طلباء کا جن پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے والدین کو دہریت کی طرف مائل کریں۔ اور اپنے استادوں کو بتائیں کہ ان کے گھر کا ماحول مذہبی ہے یا غیر مذہبی بعض طلباء اپنے والدین کی جاسوسی کرنے پر مامور کئے جا رہے ہیں تاکہ گھروں میں بھی مذہبی ماحول پیدا نہ ہو جانے پائے۔ اور غریب والدین کو اپنے گھروں میں بھی پناہ نہ مل سکے۔

ہم روسی سفارت خانہ دہلی سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ

(۱) کیا واقعی روس میں مذہب دشمن پروپیگنڈا کی یہی نوعیت ہے جو اوپر مذکور ہوئی؟ کیا سیمیناروں۔ کتابوں۔ لیکچروں۔ استادوں اور ریڈیو کے ذریعہ مذہب کے خلاف اور دہریت کے حق میں منظم پروپیگنڈا کیا جاتا ہے؟ اگر نہیں تو اب تک اس سے انکار کیوں نہیں کیا گیا؟

(۲) کیا روس میں مذہب کے حامیوں کو بھی دہریت کے خلاف پروپیگنڈا کا حق حاصل ہے؟ کیا وہ بھی مذہب کے لئے ریڈیو کے ذریعہ تقریریں کر سکتے ہیں؟ ریڈیو کو چھوڑ دیجیے کیا یہ لوگ سیمیناروں۔ جلسوں اور تقریروں میں سرکاری پروپیگنڈا کا جواب بھی دے سکتے ہیں؟ کوئی کتاب شائع کر سکتے اور جواب لکھ سکتے ہیں؟

(۳) روس میں مذہب کے خلاف اور دہریت کی حمایت میں سرکاری طور پر جو لٹریچر اب تک شائع ہوا ہے۔ کیا وہ ہندوستانی اخبارات اور ایڈیٹروں کو بھی مہیا کیا جا سکتا ہے؟

(۴) کیا دوسرے ممالک اس لٹریچر کو جو مذہب کی حمایت اور دہریت کی مخالفت میں ہے۔ روس کو بھی درآمد کر سکتے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟

ہمیں امید ہے کہ روسی سفارت خانہ ہمارے ان سوالات کا جواب دے کر ممنون فرمائے گا۔ اور یہ بھی بتائے گا کہ امریکہ روس کے خلاف مذہب دشمنی کا جو الزام لگا رہا ہے۔ اس کی حقیقت کیا ہے؟ اور روس کی جانب سے اب تک ان الزامات کی تردید کیوں نہیں کی گئی؟

(روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲۲ دسمبر ۱۹۵۸ء)

# اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم طاہر احمد ہاشمی ایم۔ ایس۔ سی کا نکاح عزیزہ زبیدہ حسن ایم بی بی ایس بنت محترم سید مہدی حسن صاحب مرحوم سے بولایت برادر حقیقی مکرم سید شرافت حسین صاحب مالک احمدیہ فرنیچر سٹور صدر کراچی مبلغ پانچ ہزار روپے مہر پر مکرم سید بہادل شاہ صاحب نے مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں مورخہ ۲ جنوری ۱۹۵۹ء بعد نماز جمعہ پڑھا۔ اور حکیم خلیل احمد صاحب نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعث خیر و برکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

عاجز پیر نیاز احمد نصر اللہ ہاشمی ۲/۳۲ نور محلہ اچھرہ لاہور

اس تقریب کی خوشی میں مکرم پیر نیاز احمد صاحب نے مبلغ دس روپے بطور اعانت الفضل عطا فرمائے ہیں۔ ان کی طرف سے دو مستحق احباب کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کیا جا رہا ہے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

# ضروری اعلان

مولوی محمد شفیع خان صاحب معلم نظارت اصلاح و ارشاد کو گوجرانوالہ۔ اور سرگودھا کی جماعتوں میں نشر و اشاعت کے چندہ کے لئے بھجوایا جا رہا ہے۔ احباب جماعتہائے احمدیہ مولوی صاحب سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔ ممنون ہوں گا۔

ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

دین کو دنیا پر مقدم رکھو!

## احمدی بہنیں سلائی کے سکول سے فائدہ اٹھائیں

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے جیسا کہ بہنوں کو علم ہے دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں ایک سلائی کا سکول کھولا ہوا ہے تاکہ بہنیں اور بچیاں اس سے فائدہ حاصل کرتے ہوئے سلائی سیکھیں۔ اور جن کو سلائی آتی ہے۔ وہ آرڈر پر کام کر کے اپنی چھوٹی موٹی ضروریات کو پورا کر سکیں۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے کوشش کر کے اس سکول کو سرکاری طور پر منظور کروایا ہے اور اب بچیاں دو سال کا کورس کر کے امتحان دے کر سند بھی حاصل کر سکیں گی ہماری بہنوں کی کس قدر خوش قسمتی ہے۔ کہ ہمارا نصرت انڈسٹریل سکول سرکاری طور پر منظور ہو گیا ہے۔

اس سکول میں اس وقت تین استانیاں کام کر رہی ہیں۔ علاوہ سلائی کا کورس پورا کرانے کے قرآن کریم با ترجمہ اور ابتدائی دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ایک استانی کا انتظام ہے جو باقاعدگی کے ساتھ پڑھائی کروا رہی ہیں۔ اس سکول کی فیس دو اور تین روپے ماہوار ہے۔ ہینڈ ایمبرائڈری سیکھنے والی بہنوں کی فیس دو روپے ماہوار اور مشین ایمبرائیڈری سیکھنے والی بہنوں کی فیس تین روپے ماہوار ہے بہنوں سے گزارش ہے کہ وہ اس سکول سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرتے ہوئے خود بھی داخل ہوں اور اپنی بچیوں کو بھی شامل کریں۔ تاکہ ضروریات زندگی میں سے سب سے زیادہ ضروری چیز جس کے بغیر چارہ نہیں۔ اور اگر یہ چیز نہ آتی ہو تو سلائی کے لئے درزیوں کو سینکڑوں روپیہ سلائی دے کر کپڑے سلوانے پڑتے ہیں۔ اور پھر جو اپنے ہاتھ سے کام ہوتا ہے وہ اپنے ہاتھ کا ہوتا ہے۔

امید ہے کہ بہنیں اس طرف ضرور توجہ کریں گی۔ اور اس سکول سے فائدہ حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

---

### ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے۔ اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

---

## ضروری اعلان برائے احباب جماعتہائے احمدیہ سرحد

میں چاہتا ہوں کہ اس سال جماعتہائے احمدیہ سرحد کے اصلی باشندوں اور ان باہر سے آئے ہوئے افراد جماعت کی تاریخ احمدیت محفوظ کروں جو ہر ضلع کے ہر تحصیل یا گاؤں یا شہر میں سکونت پذیر ہیں۔ مجھے ماہ جنوری ۱۹۵۹ء کے آخیر تک بذریعہ اعلان ہذا مطلع کریں کہ وہ خود احمدی ہوئے یا ان کے والد۔ کس کی تحریک سے۔ کب۔ اور بیعت کب کی۔ کس اخبار میں اعلان بیعت ہوا۔ احمدیت کیا خدمات سلسلہ بجا لائے۔ اور کیا خدمات کی ہیں۔ کہاں شادی کی۔ کوئی اولاد ہے تو ان کے نام اور تعلیم اور ذریعہ معاش۔ اصلی باشندہ کہاں کے ہیں۔ اور کب سے سکونت سرحد میں ہے۔ حال کا پتہ۔

جو دوست سرحد سے باہر کراچی۔ لاہور یا کسی اور مقام پر ہیں۔ ان سے بھی مخاطب ہیں۔

قاضی محمد یوسف احمدی امیر جماعتہائے احمدیہ سرحد

---

## ضروری اطلاع

مورخہ ۲۹/۱۲/۵۸ کو صبح ۸ بجے ربوہ اسٹیشن پر خاکسار کو ایک ادھیڑ عمر دیہاتی احمدی خاتون نے ربوہ سے وزیر آباد کے لئے ایک ٹکٹ ریلوے خریدنے کے لئے پیسے دیئے۔ مگر بوجہ ہجوم کے اس خاتون نے نہ تو مجھ سے ٹکٹ وصول کیا۔ اور غالباً نہ ہی ڈیزل ریل کار میں وہ سوار ہو سکی۔ کیونکہ راستہ میں۔ اور وزیر آباد پہنچ کر بھی وہ مجھے باوجود تلاش کے نہ مل سکی۔ وہ ضلع گجرات کی معلوم ہوتی تھیں۔ اگر یہ اعلان پڑھیں تو براہ مہربانی بواپسی مجھے مطلع کریں۔ تاکہ ان کا کرایہ ان کو واپس بھجوایا جا سکے۔

ایس۔ ایم عبد اللہ ہاگو، اسیکرٹری امور عامہ۔ جماعت احمدیہ وزیر آباد

---

**تصحیح** الفضل ٦؍جنوری میں الفضل کی اعانت کرنیوالوں کی جو فہرست شائع ہوئی ہے۔ اس میں محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ لیڈی ڈاکٹر کراچی کی طرف سے ۱۰/ روپے کی رقم غلطی سے شائع ہو گئی ہے۔ انہوں نے مبلغ یکصد روپیہ ۱۰۰/ بطور اعانت الفضل دیئے ہیں۔

(مینجر الفضل)

---

## تحریک عطایا برائے عمارت فضل عمر ہسپتال ربوہ

(از مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

اخبار الفضل میں خاکسار کی طرف سے وقتاً فوقتاً فضل عمر ہسپتال کی عمارت کے لئے عطایا کی تحریک ہوتی رہی ہے اور جہاں بہت سے احباب نے اس کار ثواب میں حصہ لیا ہے۔ بہت سے دوست ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ لہٰذا میں ایسے دوستوں کی خدمت میں گزارش کرتا ہوں کہ ان کے اس طرف توجہ نہ فرمانے سے تعمیر کا کام تشنۂ تکمیل ہے دوست جلسہ پر تشریف لائے تھے۔ انہوں نے دیکھ لیا ہے۔ کہ ابھی کافی حصہ ہسپتال کی عمارت کا تکمیل ہونیوالا ہے جو حصہ ابھی تعمیر ہونیوالا ہے اس پر اندازہ خرچ اڑھائی لاکھ روپیہ ہے۔ اگر دوست اس کار خیر میں باقاعدگی کے ساتھ کچھ نہ کچھ حصہ لیتے رہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل کیساتھ اتنی رقم مہیا ہو جانا مشکل امر نہیں۔ لہٰذا میں دوستوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ خدمت خلق کے اس ادارے کی تکمیل کی طرف توجہ دیں اور زیادہ سے زیادہ عطیہ دیں۔ تاکہ یہ ادارہ صحیح رنگ میں بنی نوع انسان کی خدمت کر سکے۔ امید ہے دوست اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

---

## کیا آپ کے ہاں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہے؟

جماعت احمدیہ کی آئندہ ترقی کا بہت کچھ انحصار احمدی بچوں کی صحیح تربیت اور ان میں دین کی خدمت کا جذبہ پیدا کرنے پر منحصر ہے۔ اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے ہمارے بالغ نظر امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس اطفال قائم فرمائی۔ اور ہدایت فرمائی کہ:-

”خدام الاحمدیہ کی ایک شاخ ایسی بھی کھولی جائے جس میں پانچ چھ سال کی عمر سے لے کر ۱۴۔۱۵ سال کی عمر تک کے بچے شامل ہو سکیں۔“

الفضل ۲۲؍اپریل ۱۹۳۸ء

حضور کے اس ارشاد کے ماتحت مجلس اطفال الاحمدیہ قائم کی گئی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ احباب اس کی اہمیت کو محسوس فرمائیں۔ اور جہاں جہاں بھی خدام الاحمدیہ کی تنظیم قائم ہے۔ وہاں مجلس اطفال الاحمدیہ بھی قائم کریں۔ اور یوں اپنے بچوں کی مناسب تربیت کا انتظام کر کے اپنے فرض سے عہدہ برآ ہوں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

---

## اعلانِ نکاح

عزیزم ملک محمد احمد صاحب ابن مکرم ملک صدیق احمد صاحب آف دیپالپور ضلع منٹگمری کا نکاح عزیزہ بشریٰ جبین صاحبہ بنت مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب آف ربوہ سے مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مبلغ دو ہزار روپیہ مہر پر مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۸ء بعد نماز فجر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین

(منور احمد ملک فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

# مضبوط اور مستعد فوجیں ہی امن و استحکام کی ضامن ہو سکتی ہیں

## فضائیہ کے سٹاف کالج کا افتتاح کرتے ہوئے صدر ایوب کا اعلان

کراچی ۷ جنوری۔ صدر جنرل ایوب خاں نے کل ڈرگ روڈ کراچی میں فضائی فوج کے سٹاف کالج کا افتتاح کرتے ہوئے کہا۔ آج کی دنیا میں جہاں بین الاقوامی معاہدات قومی معاملوں سے گہری طرح مربوط ہوتے ہیں مسلح افواج کو نہایت اہم کردار ادا کرنا ہے آپ نے کہا میں ہر اس اقدام کا خیر مقدم کروں گا جس کے ذریعے پاکستان اس علاقہ میں قیام امن کے لئے مؤثر کردار ادا کر سکے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ بہتر مضبوط اور مستعد افواج کے ذریعے استحکام پیدا کیا جائے۔

صدر نے اپنی تقریر میں پاکستان ایئر فورس کے کمانڈر انچیف ایئر مارشل اصغر خان کے اس خیال سے کامل اتفاق ظاہر کیا ہے کہ پاکستان کی بری اور بحری اور فضائی تینوں مسلح افواج میں نہایت گہری ہم آہنگی اور تعاون کی ضرورت ہے

صدر جنرل محمد ایوب خاں نے تقریر کرتے ہوئے کہا آج زندگی کے ہر شعبے میں خواہ وہ سب ہو سائنس ہو یا ٹکنالوجی جو بھی ترقیاں دکھائی دے رہی ہیں وہ اعلیٰ صلاحیت اور اعلیٰ تعلیم کا ہی ثمرہ ہیں۔ آج کے دور میں کوئی ملک اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتا نہ خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے جب تک وہ اعلیٰ تعلیم پر زیادہ سے زیادہ توجہ صرف نہ کرے اس سلسلے میں پاکستان ایئر فورس نے خصوصی نوع کی اعلیٰ تعلیم کے لئے جو اہتمام کیا بے حد خوشی کا موجب ہے۔

صدر نے کالج کمانڈنٹ کے اس خیال سے کامل اتفاق ظاہر کیا کہ قومی ضروریات کے لئے فضائی فوج کی قوت کو بہتر بنانا مت ضروری ہے۔ آپ نے کہا درحقیقت تینوں افواج (بری بحری اور فضائی) کے آپس میں قریب تر تعاون اور ہم آہنگی کی بےحد ضرورت ہے۔ آج کے دور میں کسی بھی علاقے میں استحکام مستعد اور بہتر مسلح افواج کی بدولت امن کی تقویت کا باعث بن سکتا ہے۔

آخر میں صدر نے خود طلبا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا اس کالج میں طلبہ کو تعلیم و تربیت کی جو اعلیٰ سہولتیں مہیا ہوں گی انہیں چاہیئے کہ ان کی قوتوں کو دونوں ہاتھوں سے سمیٹیں۔ اس ضمن میں انہیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ محض کورس پورا کر لینا ہی کافی نہیں ہوگا۔ بلکہ ان طلبہ کو صحیح معنوں میں بہتر سٹاف بن کر نکلنا چاہیئے۔ اور جو کچھ اس کالج میں حاصل کریں۔ اس سے فضائی مرکزوں میں پہنچ کر عملی کام لیں۔ نیز صدر نے یہ تجویز کیا کہ کالج کا ماٹو یہ رکھا جائے "صداقت میں قوت ہے"۔

## بلجئین کانگو میں گوروں اور کالوں کا فساد

لیوپولڈویلے بلجئین کانگو ۷ جنوری پرسوں سہ پہر سے یہاں فساد انگیزی اور لوٹ مار کا جو ہنگامہ شروع ہوا تھا وہ رات بھر جاری رہا۔ البتہ کل صبح حالات معمول پر آگئے ہیں اس فساد میں بہت سے افریقی اور یورپی باشندے زخمی ہو گئے تھے ان کے علاوہ ساٹھ کے قریب موٹریں جلا دی گئیں اور چالیس دکانوں کو تباہ کر دیا گیا

فساد کا آغاز اس طرح ہوا کہ افریقیوں کی ایک سیاسی انجمن کا جلسہ ہو رہا تھا اس میں شریک ہونے والے لوگوں کی تعداد توقع سے بڑھ گئی تو بہت سے لوگوں نے وائی ایم سی اے ہال کے اندر گھسنے کی کوشش کی لیکن ضروری اجازت نامہ حاصل کئے بغیر انہیں اندر گھسنے سے روک دیا گیا بعد میں پولیس نے اس ہجوم کو اس عمارت سے نکالنے کی کوشش کی تو فسادات شروع ہو گئے دیکھتے ہی دیکھتے ان فسادات کی آگ نے دوسرے کئی علاقوں اور محلوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ کوئی چار گھنٹے بعد صورت حال بہت خطرناک ہو چکی تھی

## زرعی اصلاحات کمیشن کا آخری اجلاس

کراچی ۷ جنوری مرکزی حکومت کے مقرر کردہ زرعی اصلاحات کمیشن کا آخری اجلاس لاہور میں جنوری کے تیسرے ہفتے میں منعقد ہو رہا ہے، جس میں کمیشن اپنی رپورٹ کو آخری شکل دے کر اسے صدر کی خدمت میں پیش کر دے گا اس سے پہلے کمیشن کے آخری اجلاس کے لئے سولہ جنوری کی تاریخ مقرر تھی لیکن بعض ارکان کی دوسری مصروفیات کے باعث اب کمیشن کا اجلاس جنوری کے تیسرے ہفتے میں ہو گا۔ موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کمیشن کی رپورٹ کا مسودہ تیار ہو چکا ہے اور اسے ارکان کمیشن میں تقسیم کر دیا گیا ہے، دریں اثنا کمیشن کی رپورٹ کا ملک بھر میں بڑی بے صبری سے انتظار کیا جا رہا ہے کیونکہ یہ رپورٹ ملک کے اہم ترین شعبہ سے تعلق رکھتی ہے اور ملک کی آئندہ ترقی (اقتصادی سماجی اور آئینی) کا خاکہ متعین کرے گی جہاں آبادی کی اکثریت کا دارومدار زراعت پر ہے

# شمسی راکٹ چاند سے لاکھوں میل آگے نکل گیا

ماسکو ۶ جنوری۔ روسی حکام نے اعلان کیا ہے۔ کہ روسی سائنسدان بہت جلد ایک ایسا راکٹ چھوڑیں گے جو سیدھا چاند تک جائے گا۔ ان حکام نے یہ بھی کہا ہے کہ روس کا جو راکٹ چاند کے قریب سے گزر کر سورج کی جانب سیدھا جا رہا ہے اس کا مقصد یہ نہیں کہ اسے چاند پر پہنچایا جائے۔

ان حکام کے جو بیانات کل کے اخبارات میں شائع ہوئے ہیں ان میں بتایا گیا ہے کہ اب تک راکٹ کے سلسلے میں جو تجربات ہو چکے ہیں ان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے چاند پر راکٹ پھینکا جائے گا۔ ان حکام نے کہا کہ روسی سائنسدان آجکل یہ معلومات حاصل کرنے میں مصروف ہیں کہ جس طرح کرۂ ارض کے گرداگرد تابکار ذرات کی ضوریزی کا ایک حلقہ ہے جس نے کشش پیدا کر رکھی ہے۔ کیا چاند کے گرد بھی ایسا کوئی حلقہ ہے یا نہیں۔

### شمسی راکٹ

کل روسی خبر رساں ایجنسی تاس نے بتایا ہے کہ آج سہ پہر کے اندازے کے مطابق سورج کی جانب پرواز کرتا ہوا روسی راکٹ سیدھا اپنے مرکز کی جانب جا رہا ہے۔ یہ راکٹ کل سہ پہر تک زمین سے تین لاکھ اکہتر ہزار میل کے فاصلے پر پہنچ چکا تھا جو چاند سے ایک لاکھ ۱۴ ہزار میل آگے ہے۔ اب تھوڑا ہی مزید سفر کرنے کے بعد یہ راکٹ چاند کے مدار سے باہر نکل کر نظام شمسی میں داخل ہو جائے گا۔

سرکاری اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ کل رات اس راکٹ کا پیغام رسانی کا تعلق زمین سے ٹوٹ گیا ہے۔ جس کا باعث زمین کی گردش ہے۔ آج ماسکو کے قریب خاص سٹیشنوں میں اس راکٹ سے نشر ہونے والے سگنل ریکارڈ نہیں کئے جا سکے۔ اور نہ اسے آلات کی مدد سے فضاؤں میں دیکھا جا سکا ہے۔

ان اطلاعات میں واضح کیا گیا ہے۔ کہ یہ راکٹ پھر نظر آنے لگے گا۔ اور اس وقت اس سے جو معلومات نشر ہوں گی انہیں ریکارڈ کر لیا جائے گا۔

## بھارت کے پنجسالہ منصوبہ پر صدر کانگرس کا تبصرہ

امبے نگر، ناگپور (بھارت) ۷ جنوری۔ بھارت کی برسر اقتدار کانگرس پارٹی کا ۶۴ واں سالانہ جلسہ کل یہاں شروع ہو گیا۔ اس میں پیش کرنے کے لئے کانگرس کے صدر مسٹر ڈھیبر نے جو سالانہ رپورٹ تیار کی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ بھارت کے دوسرے پنجسالہ منصوبے میں ایک کروڑ افراد کے لئے روزگار مہیا کرنے کا جو پروگرام طے کیا گیا ہے وہ تکمیل نہیں ہو سکے گا۔

مسٹر ڈھیبر نے کہا۔ اس منصوبے کی بنیاد زرعی ترقی پر رکھی گئی ہے۔ اس لئے زرعی پیداوار بڑھانے کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ پنجسالہ منصوبے کی مدت دو سال تک ختم ہونے والی ہے۔ مسٹر ڈھیبر نے مزید کہا کہ ایک کروڑ افراد کو اگر روزگار مل گیا تو بھی پچاس لاکھ افراد بے روزگار رہ جائیں گے۔ بھارت کی آبادی دو سال میں ۴۲ کروڑ ہو جائے گی۔ جن میں سے ۳۴ کروڑ افراد چھوٹے دیہات میں بود و باش رکھنے والے ہوں گے۔

صدر کانگرس نے اس امر پر زور دیا کہ انتظامی تجربے کے حامل ارکان پر مشتمل ایک خاص عدالتی ٹربیونل مقرر کیا جائے جو سول ملازمین میں رشوت بدعنوانی اور نااہلی کے معاملات کی تحقیقات کرے۔

مسٹر ڈھیبر نے بین الاقوامی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ بھارت پاکستان سے اچھے تعلقات قائم رکھنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا جب تک جرمنی، کوریا، ہندچینی اور الجزائر کے مسئلے حل نہیں ہوتے بین الاقوامی کشیدگی دور نہیں ہو سکتی۔

## حضرت مسیح علیہ السلام کا مقام

(بقیہ صفحہ ۳)

بائیبل ایسے ہی معجزہ کا دوسرے انبیاء سے ظاہر ہونا بھی بیان کرتی ہے۔ چنانچہ یوشع نے دریا کو خشک کیا۔ (یوشع ۳/۱۷) ایلیاہ نے دریا کے دو ٹکڑے کر دیئے۔ (۲ سلاطین ۲/۸)

یسوع نے چاند اور سورج کو حکم دیکر کھڑا کر دیا۔ (یسوع ۱۰/۱۲)

ہارون نے جوئیں بنائیں۔ (خروج ۸/۱۷)

غرض بائیبل حضرت مسیح علیہ السلام کی معجزات کے لحاظ سے کوئی ایسی حیثیت نہیں بتاتی جس سے انہیں انبیاء سے ایک بالا ہستی قرار دیکر الوہیت کی صفت سے متصف سمجھا جائے۔

پس قرآن کریم کا یہ بیان بالکل سچ ہے کہ

ما المسیح ابن مریم الا رسول قد خلت من قبله الرسل۔

کہ مسیح ابن مریم صرف ایک رسول اللہ ہے (اس قسم کے) رسول اس سے پہلے بھی گزر چکے ہیں۔ پس قرآن مجید کے نزدیک نبوت اور رسالت ہی حضرت مسیح علیہ السلام کی ایک جامع حیثیت اور مقام ہے۔ و آخر دعوٰنا ان الحمد لله رب العٰلمین۔

# چھپی ہوئی دولت کا ٹیکس قسطوں میں ادا کیا جاسکے گا

## ایک ارب دس کروڑ روپے کی آمدنی کی اطلاع دی جا چکی ہے

کراچی ۷ جنوری۔ مرکزی بورڈ آف ریونیو کے ایک رکن اور وزارت خزانہ کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر قمر الاسلام نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا ہے کہ ۳۱ دسمبر ۱۹۵۸ء تک کل ایک ارب دس کروڑ روپے کی زائد آمدنی ظاہر کی جا چکی ہے۔ آپ نے بتایا کہ زائد آمدنی کا انکم ٹیکس۔ جو قریباً دس کروڑ روپے ہے پہلے ہی مرکزی حکومت کے خزانہ میں داخل کرایا جا چکا ہے۔ اس تاریخ تک ملک بھر سے چالیس ہزار افراد نے اپنی زائد آمدنی کا اعلان کیا ہے۔

مسٹر قمر الاسلام کے بیان کے مطابق زائد آمدنی کی سب سے زائد آمدنی کی سب سے زیادہ رقم (ساٹھ کروڑ روپے) کراچی زون میں ظاہر کی گئی ہے۔ اس زون میں سابق سندھ بلوچستان اور ریاست خیر پور کے علاقے شامل ہیں۔ دوسرے نمبر پر لائلپور زون ہے۔ جہاں ۳۲ کروڑ روپے کی زائد آمدنی کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس زون میں سابق پنجاب۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ اور ریاست بہاولپور کے علاقے شامل ہیں۔ زائد آمدنی کی سب سے کم رقم ۱۸ کروڑ روپے مشرقی پاکستان میں ظاہر کی گئی ہے۔

مشرقی پاکستان میں مختلف شہروں کی علیحدہ علیحدہ تفاصیل ابھی دستیاب نہیں ہو سکیں تاہم اس صوبہ میں مجموعی طور پر اٹھارہ کروڑ روپے کی رقم ظاہر کی گئی ہے۔

مسٹر اسلام نے بتایا کہ زائد آمدنی کی جن رقوم کا اعلان کیا گیا ہے۔ حکومت ان کا انکم ٹیکس وصول کرنے میں نرمی سے کام لے گی جن لوگوں کے پاس انکم ٹیکس کے واجبات ادا کرنے کے لئے نقد روپیہ نہیں ہوگا انہیں قسطوں میں ٹیکس ادا کرنے کی اجازت دیدی جائے گی۔ آپ نے کہا "کسی شخص کو ٹیکس کی رقم ادا کرنے کے لئے اپنا کاروباری ادارہ فیکٹری یا مکان وغیرہ فروخت کرنے پر مجبور نہیں ہونا پڑے گا۔ حکومت کو انکم ٹیکس وصول کرنے سے غرض ہے وہ ملک کی اقتصادی زندگی کو تباہ نہیں کرنا چاہتی۔

مرکزی ریونیو بورڈ کے رکن نے ایک سوال پر کہا۔ ایک سرسری اندازے کے مطابق ظاہر کردہ زائد آمدنی میں سے قریباً ساٹھ کروڑ روپیہ سٹاکس فیکٹری یا مکانات وغیرہ وغیرہ ایسی غیر منقولہ املاک کی صورت میں ہے۔ قریباً دس کروڑ روپیہ سونے اور زیورات کی صورت میں ہے اور باقی چالیس کروڑ روپیہ نقد اور حصص وغیرہ پر مشتمل ہے۔

مسٹر قمر الاسلام نے کہا "مخفی آمدنی کے اعلان کے بارے میں حکومت نے جو پیل کی تھی اس کا تاجروں پر بڑا خوشگوار اثر پڑا ہے۔ لیکن پیشہ ور طبقہ کے ضمن میں مجھے بڑی مایوسی ہوئی ہے تاجروں اور صنعت کاروں کی ایک بڑی اکثریت نے اپنے حسابات پیش کر دیئے ہیں۔ لیکن پیشہ ور طبقہ۔ وکلاء۔ ڈاکٹروں۔ انجینئروں۔ ماہرین تعمیرات اکاؤنٹنٹوں اور انکم ٹیکس پریکٹیشنرز نے اچھے "تعاون" کا مظاہرہ نہیں کیا۔

آپ نے کہا "اب حکومت اس پوزیشن میں ہے کہ وہ ایسے لوگوں کی اصل آمدنی معلوم کر سکے۔ ان کی املاک و اثاثہ سے ان کی اصل آمدنی کا آسانی سے پتہ لگ سکے گا۔ ان کے مکان۔ حصص یا فکسڈ ڈیپازٹ حساب ہوں گے جن کا حکومت پتہ لگا سکتی ہے۔ پیشہ ور طبقہ کے لئے یہ بہتر ہوگا کہ وہ خود ہی اپنی آمدنی کے اصل حسابات پیش کر دیں۔

آپ نے خبردار کیا کہ ایسے لوگوں کو پندرہ جنوری تک اپنے پیش کردہ حسابات درست کرا لینے چاہئیں۔ کیونکہ انکم ٹیکس کا محکمہ اس پوزیشن میں ہے کہ ان کی اصل آمدنی معلوم کر سکے اب محکمہ کے پاس اتنا عملہ بھی موجود ہے کہ ایسے لوگوں کے معاملات پر توجہ مرتکز کی جا سکے

### روسی راکٹ اور لنکا کے ماہرین فلکیات

کولمبو ۷ جنوری۔ لنکا کی تاریخ میں غالباً پہلی مرتبہ ملک کے ماہرین فلکیات سیاسی طور پر دو گروہوں میں بٹ گئے ہیں اور اس اختلاف کی وجہ روس کا شمسی راکٹ ہے۔ لنکا کے ماہرین فلکیات میں "سرد جنگ" سی شروع ہو گئی ہے۔ ایک گروہ کا نظریہ ہے کہ روس کے شمسی راکٹ کے باعث موسموں میں اچانک غیر معمولی تبدیلیاں پیدا ہو جائیں گی۔ اس کے برعکس دوسرے گروہ کا یہ خیال ہے کہ تسخیر کائنات کی انسانی کاوشوں کا شاہکار۔ روسی راکٹ کا کمک قوت نہیں رکھتا اور نہ ہی اسے دوام حاصل ہے۔ لہذا قدرتی سیاروں پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔



# قانونی اصلاحات کے کمیشن کا اجلاس جنوری کے آخری ہفتے میں ہوگا

## "اب تاخیر کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی"۔ مسٹر جسٹس ایس۔ اے رحمن کا بیان

لاہور ۷ جنوری۔ توقع ہے کہ قانونی اصلاحات کے کمیشن کا اجلاس جنوری کے آخری ہفتہ میں منعقد ہوگا۔ کمیشن کے چیئرمین مسٹر جسٹس ایس۔ اے رحمان نے بتایا ہے کہ کمیشن کے لئے کلرک اور دوسرا ماتحت عملہ مہیا ہوتے ہی اجلاس کی قطعی تاریخ کا اعلان کر دیا جائے گا

مسٹر جسٹس ایس۔ اے رحمان نے کہا۔ اب کام میں مزید تاخیر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ مشرقی و مغربی پاکستان سے وکلاء کے نمائندے شامل ہو جانے کے بعد کمیشن مکمل ہو چکا ہے۔

صدر نے ۲۰ نومبر کو قانونی اصلاحات کا کمیشن قائم کیا تھا اور اسے جلد از جلد اپنی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی تھی۔ توقع ہے کہ کمیشن جلد ہی اپنی عبوری رپورٹ پیش کر دیگا۔ جس میں ضابطہ دیوانی و فوجداری اور قانون شہادت کو اور زیادہ سہل بنانے کی تجاویز پیش کی جائیں گی۔

قانونی کمیشن یہ سفارش کرے گا کہ انصاف کے تقاضے کس طرح سرعت کے ساتھ اور بہتر طریقہ سے پورے کئے جا سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں کمیشن عدالتوں کے نظام اور انکے اختیارات کا جائزہ لے گا۔ کمیشن ان معاملات کے نظام اور ان کے اختیارات کا جائزہ لے گا۔ کمیشن ان معاملات کا بھی جائزہ لے گا:۔ عدالتی عہدوں پر تقرر کا طریق کار، قانون کی تعلیم و تربیت کا معیار، وکالت کرنے کی استعداد و صلاحیت اور اس پیشہ میں نظم و ضبط برقرار رکھنا۔ ضابطہ دیوانی و فوجداری اور قانون شہادت۔ جرگہ، پنچایت سسٹم اور مناسب علاقوں میں ان کی توسیع۔ مقدمہ کے اخراجات اور دوسرے متعلقہ امور۔

کمیشن کے ارکان یہ ہیں:۔

میاں امین الدین سابق چیئرمین پبلک سروس کمیشن۔ خان قربان علی خان سابق گورنر سرحد۔ مسٹر محمد محمود، رکن تنخواہ کمیشن، خان بہادر حبیب الرحمن سابق ڈی۔ آئی۔ جی پولیس۔ مسٹر عنائت الرحمن رکن الیکشن کمیشن۔ مسٹر فضل حق سابق ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج۔ مسٹر محمود علی قصوری بار ایٹ لاء اور مسٹر نور الہدی بار ایٹ لاء۔



### درخواست دعا

مکرم سید عبد الباسط صاحب نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، ان کی اہلیہ صاحبہ اور چھوٹا بچہ گزشتہ کئی روز سے بعارضہ انفلوئنزا شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین +

### گورنر ۹ جنوری کو بوریوالہ جائیں گے

ملتان ۷ جنوری۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر اختر حسین ۹ جنوری کو بوریوالہ (ضلع ملتان) پہنچیں گے۔ گورنر بوریوالہ میں ایک روزہ قیام کے دوران اصلاحی فارموں کا معائنہ کریں گے۔